السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(خطبہ مسنونہ میں نُؤْمَنُ بِهِ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ کے الفاظ شامل ہیں۔ جیسا کہ عام خطباء اور واعظین پڑھتے چلے آرہے ہیں؟ وضاحت فرمائیں۔ (سائل : مولوی سعید احمد حنیف سلفی مدرس مرکزی مسجد اہل حدیث،جھنگ شہر

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی صحیح مرفوع حدیث میں رسول اللہ ﷺ سے مروی خطبہ میں نُؤْمَنُ بِهِ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ کے الفاظ ثابت نہیں۔ البتہ ڈاکٹر طہ حسین مصری نے حضرت عثمان ﷺ کے خطبہ میں ان الفاظ کا ذکر کیا ہے مگر اس کی اسناد کے بارے میں کوئی صراحت نہیں کی۔ اسی طرح تاریخ بغداد میں حضرت جابر کی مرفوع حدیث میں أُؤْمَنُ بِهِ وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ کے الفاظ موجود ہیں، لیکن اس حدیث کا ایک راوی عمرو بن شمر کذاب اور حدیث گھڑنے والا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص528

محدث فتویٰ